الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

١۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

٢۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

٣۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ 560051

٦۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

فَاتَيْتُهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ : عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهِ، وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا فَتَابَ اللهُ عَلَيْهِمْ.

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ پر کنکری پھینکی (یعنی مجھ کو بلایا) میں حاضر ہو گیا تو کہا کہ مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہنسی پر ت ہوئی حالانکہ جو کچھ میں نے کہا تھا اسے وہ خوب سمجھتے تھے۔ یقیناً نفاق میں ایک جماعت کو مبتلا کیا گیا تھا جو تم سے بہتر تھی' اس لیے کہ پھر انہوں نے توبہ کرلی اور اللہ نے بھی ان کی توبہ قبول کرلی۔

اسود کو یہ تعجب ہوا کہ بھلا منافق لوگ ہم مسلمانوں سے کیونکر بہتر ہو سکتے ہیں۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ کا مطلب یہ تھا کہ وہ لوگ تم سے بہتر تھے یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم کے قرن میں تھے۔ تم تابعین کے قرن میں ہو۔ وہ نفاق کی وجہ سے خراب ہو گئے' دین سے پھر گئے' مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی وہ عنداللہ مقبول ہو گئے۔

٢٦- باب قَوْلُهُ

باب آیت ﴿ انا اوحینا الیک ﴾ الخ کی تفسیر

﴿إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ - وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ﴾.

یعنی "یقیناً ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی ایسی ہی وحی جیسی ہم نے حضرت نوح اور ان کے بعد والے نبیوں کی طرف بھیجی تھی اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر" آخر آیت تک۔

٤٦٠٣- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى)). [راجع: ٣٤١٢]

(۴۶۰۳) ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ نے بیان کیا' ان سے سفیان ثوری نے بیان کیا' کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا' ان سے ابووائل نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کسی کے لیے مناسب نہیں کہ مجھے یونس بن متی سے بہتر کہے۔

آیت کے مطابق حدیث میں بھی حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر ہے یہی وجہ مطابقت ہے۔

٤٦٠٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، حَدَّثَنَا هِلاَلٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ)). [راجع: ٢٤١٥]

(۴۶۰۴) ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے فلیح نے بیان کیا' ان سے ہلال نے بیان کیا' ان سے عطاء بن یسار نے اور ان سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جو شخص یہ کہتا ہے کہ میں حضرت یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ کہا۔

یہ آپ کی کمال تواضع اور کسر نفسی اور اخلاق فاضلہ کی بات ہے ورنہ اللہ نے آپ کو سب انبیاء پر فوقیت عطا فرمائی ہے۔ لاشک فیہ)

٢٧- باب

باب آیت ﴿ یستفتونک قل اللہ یفتیکم ﴾ الخ کی تفسیر

﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ

یعنی "لوگ آپ سے کلالہ کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں' آپ کہہ دیں کہ اللہ تمہیں خود کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا

مَكَانٍ بَعِيدٍ﴾ : مِنْ كُلِّ مَكَانٍ، وَيَقْذِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ. يُرْمَوْنَ. وَاصِبٌ دَائِمٌ. لَازِبٌ لَازِمٌ. تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ يَعْنِي الْحَقَّ. الْكُفَّارُ تَقُولُهُ لِلشَّيْطَانِ. ﴿غَوْلٌ﴾ : وَجَعُ بَطْنٍ. ﴿يُنْزَفُونَ﴾ لَا تَذْهَبُ عُقُولُهُمْ. ﴿قَرِينٌ﴾ شَيْطَانٌ. ﴿يُهْرَعُونَ﴾ كَهَيْئَةِ الْهَرْوَلَةِ. ﴿يَزِفُّونَ﴾ النَّسَلَانُ فِي الْمَشْيِ. ﴿وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا﴾ قَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ : الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ اللهِ، وَأُمَّهَاتُهُمْ بَنَاتُ سَرَوَاتِ الْجِنِّ، وَقَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ﴾ سَتُحْضَرُونَ لِلْحِسَابِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ﴿لَنَحْنُ الصَّافُّونَ﴾ الْمَلَائِكَةُ. ﴿صِرَاطِ الْجَحِيمِ﴾ سَوَاءِ الْجَحِيمِ. وَوَسَطِ الْجَحِيمِ. لَشَوْبًا. مُخْلَطٌ طَعَامُهُمْ وَيُسَاطُ بِالْحَمِيمِ. مَدْحُورًا: مَطْرُودًا. بَيْضٌ مَكْنُونٌ اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ. ﴿وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ﴾ يُذْكَرُ بِخَيْرٍ. يَسْتَسْخِرُونَ يَسْخَرُونَ. بَعْلًا رَبًّا. الْأَسْبَابُ : السَّمَاءُ.

اس کا مطلب یہ ہے کہ دور ہی غیب کے گولے پھینکتے رہتے ہیں اور یقذفون من کل جانب کا مطلب یہ ہے کہ شیطانوں پر ہر طرف سے مار پڑتی ہے۔ ولهم عذاب واصب یعنی ہمیشہ کا عذاب (یا سخت عذاب) تاتوننا عن الیمین کا مطلب یہ ہے کہ کافر شیطانوں سے کہیں گے تم حق بات کی طرف سے ہمارے پاس آتے تھے۔ غول کا معنی پیٹ کا درد (یا سر کا درد) ولا ھم ینزفون اور نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ قرین شیطان۔ یھرعون دوڑائے جاتے ہیں۔ یزفون نزدیک نزدیک پاؤں رکھ کر دوڑ رہے ہیں۔ وبین الجنة نسبا قریش کے کافر فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں اور ان کی مائیں سردار جنوں کی بیٹیوں (پریوں) کو قرار دیتے تھے ولقد علمت الجنة انهم لمحضرون یعنی جنوں کو معلوم ہے کہ ان کو قیامت کے دن حساب کے لئے حاضر ہونا پڑے گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا انا لنحن الصافون یہ فرشتوں کا قول ہے۔ صراط الجحیم سواء الجحیم دونوں کے معنی وسط الجحیم کے ہیں یعنی جہنم کے بیچوں بیچ۔ لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم کھولتے ہوئے پانی کی ملونی کی جائے گی۔ مدحورا دھتکارا ہوا۔ بیض مکنون بندھے ہوئے موتی۔ وترکنا علیه فی الآخرین اس کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں باقی رکھا۔ یستسخرون ٹھٹھا کرتے ہیں۔ بعلا کے معنی رب، معبود (یمن والوں کی لغت میں) اسباب سے آسمان مراد ہیں۔

تشریح سورۂ صافات مکی ہے۔ ۱۸۲ آیات اور پانچ رکوع ہیں۔ آیت والصافات صفا میں صفیں باندھنے والے فرشتوں اور مجاہدین کی قسم ہے پھر حالت جنگ میں دشمنوں پر احکام الٰہی میں مناسب موقع پر سخت زجر کرنے والوں کی قسم ہے' پھر اسی حالت میں قرآن شریف پڑھنے والوں کی۔ ان قسموں کا جواب یہ ہے کہ تمہارا معبود بے شک صرف ایک ہے متعدد نہیں۔

١- باب قَوْلِهِ ﴿وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ﴾

باب آیت ﴿وان یونس لمن المرسلین﴾ کی تفسیر میں "بلاشبہ یونس رسولوں میں سے تھے"۔

٤٨٠٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ

(۴۸۰۴) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے جریر نے بیان کیا' ان سے اعمش نے' ان سے ابووائل نے اور ان سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'

رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَا يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنَ ابْنِ مَتَّى)).

[راجع: ٣٤١٢]

کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہونے کا دعویٰ کرے۔

٤٨٠٥- حدثني إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّيٍّ فَقَدْ كَذَبَ)).

[راجع: ٣٤١٥]

(۴۸۰۵) مجھ سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے محمد بن فلیح نے بیان کیا' انہوں نے کہا مجھ سے میرے والد نے بیان کیا' ان سے بنی عامر بن لوی کے ہلال بن علی نے' ان سے عطاء بن یسار نے اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں وہ جھوٹا ہے۔

[٣٨] باب سورة ﴿ص﴾

باب سورۂ ص کی تفسیر

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ سورت مکی ہے جس میں ۸۸ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔ جب ابو طالب بیمار ہوئے تو کفار قریش جن میں ابو جہل بھی تھا آنحضرت ﷺ کی شکایت کرنے آئے کہ وہ ہمارے معبودوں کی ہجو بیان کرتے ہیں۔ ابو طالب نے ان کے سامنے آپ کو بلا کر پوچھا' آپ نے فرمایا کہ میں ایک ہی بات کہتا ہوں اگر یہ لوگ مان لیں تو سارا ملک عرب ان کا مطیع ہو جائے اور عجم جزیہ دیوے۔ لوگوں نے کہا ایک بات کیا اگر ایسی دس باتیں بھی ہوں تو ہم ماننے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا تو وہ ایک بات لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔ یہ سنتے ہی کفار قریش خفا ہو کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ارے عجیب بات ہے اس نے سب معبودوں کا ایک ہی معبود کر دیا۔ اس پر سورۂ ص نازل ہوئی۔

٤٨٠٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ السَّجْدَةِ فِي ص قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ فِيهَا.

[راجع: ٣٤٢١]

(۴۸۰۶) ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے غندر نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے عوام بن حوشب نے کہ میں نے مجاہد سے سورۂ ص میں سجدہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ سوال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی "یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی پس آپ بھی انہی کی ہدایت کی اتباع کریں۔" اور ابن عباس اس میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

٤٨٠٧- حدثني مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ سَجْدَةِ

(۴۸۰۷) مجھ سے محمد بن عبد اللہ ذہلی نے بیان کیا' کہا ہم سے محمد بن عبید طنافسی نے' ان سے عوام بن حوشب نے بیان کیا کہ میں نے مجاہد سے سورۂ ص میں سجدہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے